امام نے سجدے سے اٹھتے ہوئے بھول کر سمع اللہ لمن حمدہ کہا، تو نماز کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

امام صاحب نے دوسرے سجدے سے اٹھتے ہوئے اللہ اکبر کہنے کے بجائے سمع اللہ لمن حمدہ کہہ دیا، کیا اس صورت میں سجدۂ سہو واجب ہوگا؟ نیز اگر امام نے اس غلطی کی وجہ سے سجدۂ سہو کرلیا ہو، تو نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

امام نے دوسرے سجدے سے اٹھتے وقت اللہ اکبر کہنے کے بجائے سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو سنت چھوٹی، لیکن اس صورت میں سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔ اگر محض اسی وجہ سے امام نے احتیاطاً سجدہ سہو کیا اور مسبوق مقتدی (یعنی جس کی کوئی رکعت نکل چکی تھی اس) نے بھی امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرلیا، تو اس مسبوق کی نماز ٹوٹ جائے گی۔ لیکن اگر امام نے سجدہ سہو احتیاطاً نہیں کیا بلکہ کسی دوسرے سبب کی وجہ سے سجدہ واجب ہوچکا تھا یا امام نے سجدہ سہو کیا ہی نہیں تو ان دونوں صورتوں میں مسبوق کی نماز درست ہوجائے گی۔

فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے: ”بے حاجت سجدہ سہو نماز میں زیادت اور ممنوع ہے مگر نماز ہوجائے گی۔ ہاں اگر یہ امام ہے تو جو مقتدی مسبوق تھا یعنی بعض رکعات اس نے نہیں پائی تھیں وہ اگر اس سجدہ بے حاجت میں اس کا شریک ہوا تو اس کی نماز جاتی رہے گی:

”لانہ اقتدیٰ فی محل الإنفراد“

کیونکہ اس نے محلِ انفراد میں اقتدا کی ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 328، رضا فاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2188

تاریخ اجراء: 13 رجب المرجب 1446ھ/14 جنوری 2025ء